کتاب نما

شہیدوں کے سردار (سیّد الشہداء سیدّ نا حضرت حمزہؓ)، مرتبہ: محمد متین خالد۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، ۴۰-اُردو بازار لاہور۔ صفحات: ۳۹۷۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

زیر نظر کتاب میں جناب متین خالد نے تحفظ ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے اوّلین مجاہد حضرت حمزہؓ کی داستان حیات کو عام فہم اور دل نشین اسلوب میں پیش کیا ہے۔ یوں تو تاریخ اسلام اَن گنت شہدا کی قربانیوں سے عبارت ہے مگر حضرت حمزہؓ کی شہادت ان سب میں منفرد ہے۔ حضرت حمزہؓ کے مشرف بہ اسلام ہونے کا واقعہ بھی دل چسپ ہے کہ کس طرح ابوجہل نے آں حضورؐ کے ساتھ گستاخی کی تو حضرت حمزہؓ نے نہ صرف اس کا بدلہ لیا بلکہ ابوجہل کی گستاخی ان کے اسلام لانے کا فوری سبب بن گئی۔ اسی طرح جنگ اُحد میں آپ کی شہادت کے واقعے کو بڑی جامعیت اور زیادہ تفصیل سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

کتاب کے آخری حصے میں عرب و عجم کے شعرا (حضرت حسان بن ثابتؓ، مولانا روم، حفیظ جالندھری) کے علاوہ زمانۂ حال کے بیسیوں شعرا نے حضرت حمزہؓ کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔

اوریا مقبول جان کے بقول: ''[فاضل مرتب] کی خوبی ہے کہ وہ اپنی کتابوں میں تحقیق کا رنگ بھرتے ہوئے اُسے اِس قدر دل چسپ بنا دیتے ہیں کہ پڑھتے ہوئے کتاب ہاتھ سے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا بلکہ قاری خود کو انوارِ رحمت کے ایک ہالے میں محسوس کرتا ہے''۔ اللہ پاک اس مقدس کام کو شرف قبولیت عطا فرمائے، آمین۔ (ادارہ)

Shariah، [ربّانی ضابطۂ حیات] عبدالرشید صدیقی۔ ناشر: دی اسلامک فاؤنڈیشن، مارک فیلڈ، رٹبی لین، لسٹر شائر، 9SY, LE-67، برطانیہ۔ صفحات: ۱۴۳۔ قیمت: ۹۵ء۱۴ ڈالر۔ ای میل: publication@islamic-foundation.com

دینِ اسلام کے دشمنوں نے کم و بیش تمام ہی اسلامی اصطلاحات، ماخذِ دین اور شعائرِ اسلام کو

بدنما اور نفرت انگیز علامات کے طور پر پیش کرنے کا طریقہ اختیار کر رکھا ہے، جیسے جہاد، قرآن، حدیث، شریعت، عورت کا مقام، دینی مدرسہ، نکاح وطلاق، وراثت وترکہ وغیرہ وغیرہ۔ لیکن اصل ہدف یہ اصطلاحات نہیں ہیں، بلکہ خود اسلام اور مسلمان ہیں۔ موجودہ زمانے میں جہاد کے علاوہ جس چیز کو مغربی دُنیا میں ایک 'خوفناک' حوالہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے، وہ ہے: 'اسلامی شریعت'۔ گذشتہ چند برسوں سے امریکا کے طول وعرض میں شریعت کے خلاف مہم زوروں پر ہے۔ یہی معاملہ متعدد یورپی ممالک میں دیکھا جاسکتا ہے اور دبے دبے لفظوں میں خود مسلم ممالک میں بھی مخصوص طرزِ فکر کے حاملین اس سمت قدم بڑھاتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

عبدالرشید صدیقی صاحب نے 'اسلامی شریعت' کے نہایت اہم موضوع پر اختصار، جامعیت، اعلیٰ اسلوب اور پوری جرأت کے ساتھ یہ مختصر اور مؤثر دستاویزی نثرپارہ تحریر کیا ہے۔ اتنے پھیلے ہوئے اور اس قدر شدید ہدفِ تنقید موضوع کو جس خوب صورتی سے اس کتاب میں پیش کیا گیا ہے، اس پر فاضل مؤلف اور اسلامک فاؤنڈیشن مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اس کتاب کی خوب صورتی یہ ہے کہ قاری محض دونشستوں میں اسلام کا تعارف اور الزامی مہم کا مثبت جواب حاصل کرلیتا ہے۔ یہ چھے ابواب پر مشتمل ہے، جس میں: شریعت کی ماہیت، مطلب اور ماخذ، شریعت کے بنیادی مقاصد، شریعت کا مقصود ایک عادل معاشرے کا قیام، شریعت پر وارد کردہ اعتراضات کی حقیقت، شریعت کے نفاذ کی حکمت عملی اور اقلیتوں کے حقوق وغیرہ کو زیربحث لایا گیا ہے۔

ضخامت میں مختصر مگر مقصد وموضوع کے اعتبار سے وزنی وقیمتی اس کتاب کو مختلف زبانوں میں منتقل کرنا، تعلیم اور مقصدیت کے لحاظ سے مفیدتر ہوگا۔ (سلیم منصور خالد)

دیدِ اُمید کا موسم (سفرنامۂ حج)، میاں محمد آصف۔ ناشر: باب حرم پبلی کیشنز، سٹریٹ ۱۸، بلاک ایکس، نیوسٹیلائٹ ٹاؤن، سرگودھا۔ فون: ۰۴۸-۳۲۲۲۲۶۶۔ صفحات: ۳۱۰۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

زیرنظر سفرنامۂ حج کے بارے میں مولانا عبدالمالک نے فرمایا ہے: ''کتاب ہر لحاظ سے موضوع کا حق ادا کرتی ہے اور حج کے موضوع پر لٹریچر میں بہترین اضافہ ہے''۔ مولانا کی یہ راے نہایت جامع ہے کیوں کہ ''اس کتاب میں مقاماتِ مقدّس کی تاریخ بھی ملے گی اور احکاماتِ حج کی

تفصیل بھی___ حج کے حوالے سے بعض غلطیوں اور غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ حج کے احکامات قرآن وحدیث سے لیے گئے ہیں۔ مشاہدات اور تبصرے زائر کے اپنے ہیں۔ اس طرح یہ سفرنامہ احکامات، مشاہدات، تأثرات اور توجہات پر مشتمل ہے''۔

مصنف محکمہ پولیس کے اعلیٰ منصب سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ ان کا اسلوب ایک پختہ فکر اہلِ قلم کا سا ہے۔ مشاہدات، تأثرات اور احکامات وغیرہ کو پانچ ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے: خیال، جلال، جمال، کمال اور استقلال___ سفرنامے کی ندرت کے کچھ اور پہلو بھی ہیں۔ مثلاً: 'مقاماتِ مقدسہ ومناسکِ حج' کے 'البم' میں ۳۳ تصاویر اور دیگر ممالک کے حجاج سے ملاقاتوں کے تذکرے کے ساتھ ان کے تحریری تاثرات کے عکس، شریکِ سفر احباب کی فہرست، اور آخر میں حج اور عمرے کے ۲۵۰ سفرناموں کی فہرست بھی شامل ہے۔ اُردو میں حج کے سفرناموں کی تعداد سیکڑوں تک پہنچتی ہے، مگر متعلقات ولوازماتِ حج کی ایسی یک جائی اور ایسا اہتمام، شاید ہی کسی سفرنامے میں ملے___ بلاشبہہ یہ ایک منفرد اور بہترین سفرنامۂ حج ہے۔ طباعت واشاعت معیاری ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

جنگِ ستمبر کی یادیں، الطاف حسن قریشی۔ ناشر: جمہوری پبلی کیشنز، ایوانِ تجارت روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۶۳۱۴۱۴۶۔ صفحات (بڑا سائز، مجلد): ۳۷۴۔ قیمت: ۱۰۰۰ روپے۔

پاکستان کا قیام ان حالات میں عمل میں آیا کہ اس نئی مملکت کے پاس نہ مالی وسائل تھے، نہ ریاستی ہیکل اساسی اور نہ افرادی قوت کی تربیت کا بنیادی ڈھانچا ہی میسر تھا۔ دوسرا یہ کہ کانگریس کے گہرے اثرات کے باعث مشرقی پاکستان [موجودہ بنگلہ دیش] اور صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) میں مقامی سطح پر ایسی سیاسی قیادت موجود تھی، جو قیامِ پاکستان کے خلاف تھی، جس نے پہلے ہی چھے ماہ میں پاکستان کی بنیادوں پر ضربیں لگانا شروع کر دی تھیں۔ کانگریس کو توقع تھی کہ پاکستان محض گنتی کے چند برسوں میں ناکام ہوجائے گا۔ اسی طرح انگریز ہندو گٹھ جوڑ نے غیر منصفانہ تقسیم ہند کے علاوہ جموں وکشمیر کے الحاقِ پاکستان کو روک کر بارود، خون اور جنگ کی فصل بو دی۔ ستمبر ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ کے پس منظر میں یہی مسئلہ کشمیر کارفرما تھا۔

یہ کتاب بنیادی طور پر پاکستانی صحافت کی زندہ تاریخ الطاف حسن قریشی کی ان تحریروں پر مشتمل ہے، جو انھوں نے جنگِ ستمبر کی مناسبت سے ذاتی مشاہدات اور جنگ میں حصہ لینے والے

سرفروشوں سے تفصیلات معلوم کر کے ۱۹۶۵ء سے ۱۹۶۶ء کے زمانے میں ماہ نامہ اُردو ڈائجسٹ کے لیے لکھی تھیں۔ستمبر ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ، پاکستانی نیشنل ازم کی بازیافت کا ذریعہ بنی۔ اس جنگ نے پاکستان کی اسلامی شناخت کو پختہ کیا اور خود پاکستانی ادب کے خدوخال کو گہرے نقوش کے ساتھ واضح کیا۔اس طرح یہ جنگ پاکستان کی تاریخ کا ایک یادگار سنگ میل ثابت ہوئی۔

الطاف صاحب نے درست لکھا ہے:''ان تحریروں میں وہ فضا پائی جاتی ہے، جو آج بھی ہمارے اندر ایک اُمنگ اور عزم پیدا کرتی ہے۔ وہ فضا تین روح پرور کیفیتوں کا مرقع تھی: ہماری مسلح افواج کا عظیم جذبۂ جہاد، فوج اور عوام کے مابین اعتماد کے گہرے رشتے، اور قومی یک جہتی کے ناقابلِ فراموش مناظر'' (ص ۷)۔ان مناظر کو مصنف نے ۲۱ مضامین (رپورتاژوں اور مصاحبوں وغیرہ) میں بھرپور انداز سے پیش کیا ہے۔محاذ جنگ پر موجود اور اگلے مورچوں پر ڈٹے پاکستانی فوجی جوانوں کے جذبات و کیفیات کو دم بخود کرنے والے اسلوب میں اس خوب صورتی اور تفصیل سے پیش کیا ہے کہ قاری اپنے آپ کو منظر کا ایک حصہ سمجھنے لگتا ہے۔ ہر مضمون کا پلاٹ الگ ہے، مگر بنیادی روح ایک ہے اور وہ ہے پاکستانی مسلح افواج کا جذبۂ جہاد اور جذبہ دفاعِ پاکستان، جس میں پاکستانی عوام، دانش ور اور ادیب، تمام گروہی تفریقوں سے بالاتر ہوکر یک جان و یک جہت ہوکر، دشمن کے مقابلے میں ڈٹے دکھائی دیتے ہیں۔

کتاب کے آغاز میں الطاف صاحب نے 'تصادم کے بنیادی محرکات' (ص ۱۵-۶۵) کے عنوان سے ایک تحقیقی و تجزیاتی مقالہ تحریر کیا ہے، جو نہ صرف اُس زمانے میں بھارتی توسیع پسندانہ سامراجی عزائم کی تاریخ پر مشتمل ہے، بلکہ آج بھی بھارت کی وہی ذہنیت پاکستان کو ہدف بنائے ہوئے ہے۔ روحِ جہاد اور مسلم اُمت کی روح وجود کو نئی نسلوں تک منتقل کرنے کے لیے یہ کتاب امتیازی اہمیت رکھتی ہے۔خوب صورت پیش کش کے لیے ناشر فرخ سہیل گوئندی مبارک باد کے مستحق ہیں۔(س م خ)

تین علمی مجلّات (تعارف و اشاریہ)، مرتبہ: محمد شاہد حنیف۔ ناشر: اوراقِ پارینہ پبلشرز، لاہور۔ فون: ۴۱۲۸۷۴۳-۰۳۳۳۔صفحات: [مجلّاتی سائز]: ۱۱۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

اخبارات و جرائد میں عام طور پر جن موضوعات پر مضامین لکھے جاتے ہیں، یونی ورسٹیوں

کے علمی مجلّات، ان سے قدرے مختلف موضوعات کو زیر بحث لاتے ہیں۔ پیش کش کے اعتبار سے ان مجلوں کا اسلوب زیادہ تر تحقیقی اور تجزیاتی ہوتا ہے، اسی لیے یونی ورسٹی مجلّے اپنا منفرد مقام رکھتے ہیں۔ زیرنظر اشاریہ سندھ یونی ورسٹی، جام شورو کے شعبۂ اُردو کے تین مجلوں: (صریر خامہ ۱۹۶۱ء تا ۱۹۷۸ء، پرکھ ۱۹۷۸ء، تحقیق ۱۹۸۷ء تا ۲۰۱۶ء) کے مندرجات کے حوالوں پر مشتمل ہے، جس میں چھے سو سے زیادہ قلمی معاونین کی ۱۲۰۰ نگارشات کی مہ و سال کے ساتھ نشان دہی کی گئی ہے۔

رسائل و جرائد کی اشاریہ سازی کے ماہر محمد شاہد حنیف نے اُردو خواں طبقے کو سندھ یونی ورسٹی کی علمی و ادبی خدمات سے آگاہ کرنے کے لیے یہ مفید خدمت انجام دی ہے، جسے وابستگانِ تحقیق قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔ (ادارہ)

تعارف کتب

$ **اسلامی تصورِ جہاں اور جدید سائنس**، پروفیسر سیّد محمد حسین نصر۔ مترجم: انجینیر اطہر وقار عظیم۔ ناشر: ادارہ مطبوعات طلبہ، ۱-اے ذیلدار پارک، اچھرہ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۹۲۸۳۰۷۔ صفحات: ۲۶۴۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔ [سیّد حسین نصر مسلم دنیا کے ایک معروف اسکالر ہیں، جو فلسفے اور تصوف کے میدان میں گہری دسترس رکھتے ہیں۔ زیرنظر کتاب جدید سائنس اور اس کے انسانی فکروخیال اور کردار و مستقبل پر اثرات کو زیربحث لاتی ہے۔ سیّد حسین نصر نے ایمان اور اسلامی عقیدے کی بنیاد پر اس موضوع پر سیرحاصل بحث کی ہے۔ جزوی اختلاف کو نظرانداز کرتے ہوئے مجموعی طور پر یہ ایک مفید مطالعہ ہے۔ اطہر وقار عظیم نے اُردو ترجمہ کر کے ایک خدمت انجام دی ہے۔]

$ **خطاباتِ سیّد مودودی**، مرتبہ: نور ور جان۔ ناشر: ادارہ معارفِ اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۷۶۔ صفحات: ۴۸۰۔ قیمت: ۵۲۵ روپے۔ [اس کتاب میں مولانا مودودی کی ان تقریروں کو جمع کر کے شائع کیا گیا ہے، جو انھوں نے مختلف اوقات میں طالب علموں کے اجتماعات میں کی تھیں۔]

$ **علما کی تنخواہیں سب سے کم کیوں ہیں؟**، سیّد خالد جامعی۔ ناشر: کتاب محل، دربار مارکیٹ، لاہور۔ فون: ۰۳۲۱-۸۸۳۶۹۳۲۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔ [اس کتاب میں فاضل مصنف نے خادمانِ دین کی معاشی و معاشرتی زندگی پر نظر ڈالی ہے اور ہمارے معاشرے کی سنگ دلی اور نفاق کو موضوعِ سخن بنایا ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر لبرلزم، سیکولرزم اور ہمارے مداہنت پسند بیانیہ سازوں کی بھی خبر لی ہے۔ اور یہ پہلو کتاب کے زیادہ حصے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس طرح ایک کتاب میں مختلف اور مفید موضوعات پر بحث موجود ہے۔]